مطبوعات

تبلیغی جماعت کا تاریخی جائزہ | مرتبہ جناب محمد ایوب قادری ۔ شائع کردہ مکتبہ معاویہ لیاقت آباد کراچی صفحات ۱۵۲ ۔ قیمت ۳ روپے ۔ طباعت کتابت عمدہ ۔

تبلیغی جماعت نے عوام کے اندر دینی جذبہ پیدا کرنے اور ان کے عقیدہ و ایمان کی درستی کے لیے جو کام کیا ہے، اُس کے طریق کار سے تو اختلاف کیا جا سکتا ہے مگر اس کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔

زیرِ نظر کتاب میں ملک کے معروف مصنف نے برصغیر میں مسلمانوں کی آمد کے وقت اور بعد کے ادوار میں اشاعتِ اسلام کا جو کام ہوا اس کا مختصر جائزہ پیش کیا ہے اور قریبی زمانہ میں عیسائیت اور آریہ سماج کی تحریکوں کے رد میں علمائے اسلام کی مساعی پر بھی روشنی ڈالی ہے ۔ آخر میں ذرا تفصیل سے میوات میں تبلیغی جماعت کے ابتدائی کام اور مولانا محمد الیاسؒ اور مولانا محمد یوسفؒ کی ہند و پاک اور بیرونِ ملک میں تبلیغی خدمات کو پیش کیا ہے ۔

خدمتِ دین بجا لانے والوں کے کام کا تاریخی جائزہ اس لحاظ سے نہایت مفید کاوش ہے کہ بعد میں آنے والے اس سے جذبہ اور رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں ۔

(بقیہ: رسائل و مسائل)

نے عالمِ طبیعیات میں جو مختلف قوتیں پیدا کر رکھی ہیں اُن سے استفادہ کرنے کے لیے تجربات کرتا رہتا ہے لہٰذا یہ تسخیر نہیں بلکہ محض اکتشاف (DISCOVERY) یا دریافت (EXPLORATION) ہے ۔ جس ذاتِ باری نے کائنات کی تخلیق کی ہے، اسی ذات نے اپنے قوانین سے اس کی تسخیر بھی کر رکھی ہے تاکہ ہم اس کی گوناگوں نعمتوں سے استفادہ کر سکیں ۔

سر چشمۂ حیات (کلید اعظم) | مصنّف فیروز نظامی۔ شائع کردہ نظامی پبلیکیشنز لاہور۔ صفحات ۱۹۶۔ قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے۔

اس کتاب میں نظامی صاحب نے دولت، عزت اور شہرت سے محروم لوگوں کو اپنی مُرادیں حاصل کرنے کے لیے ایک پوشیدہ عمل بتایا ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ ہر شخص کو اپنی زندگی کا ایک واضح مقصد متعین کرنا چاہیے، پھر وہ حصولِ مقصد کے "تصوّر" سے ہر وقت سرشار رہے اور اپنی کامیابی کا یقین رکھے۔ اس کا یقین اتنا پختہ ہونا چاہیے کہ مطلوبہ مقصد کو ناممکن بنانے والے اندیشے اور خیالات مٹ کے رہ جائیں، اس کے بعد کامیابی یقینی ہے۔ جہاں تک سعی و عمل کا تعلق ہے اُس کی کم از کم اس کتاب کو پڑھ کر کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں قاری کو بعض مفید چیزیں بھی مل جاتی ہیں۔ مگر بنیادی شے یہی فارمولا ہے کہ "تصوّر کیجیے اور حاصل کیجیے"۔ ہمیں اس فارمولے کے پہلے حصّہ سے پُورا اتفاق ہے لیکن دوسرے حصے سے اختلاف ہے۔

ہماری رائے میں سرچشمۂ حیات، توکّل علی اللہ اور دُعا کی تاثیر کا صحیح تصوّر پیش نہیں کرتی۔

تعرّف | تصنیف امام ابوبکر بن ابو اسحٰق (م ۳۹۵ھ)، ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن۔ شائع کردہ المعارف گنج بخش روڈ لاہور۔ صفحات ۲۶۴۔ قیمت ۱۵ روپے۔ کتابت طباعت نہایت عمدہ اور دیدہ زیب۔

علمِ تصوّف انسان کو باطنی طور پر طہارت و تزکیہ عطا کرتا ہے اور بلاشبہ صبر و توکّل، توبہ و اخلاص اور تسلیم و رضا کے اوصافِ حمیدہ اس کی بدولت نشو و نما پاتے ہیں۔ تعرّف اس موضوع پر قدیم ترین کتاب ہے جس میں امام موصوف نے صوفیاء کے عقائد و احوال پر تحقیقی روشنی ڈالی ہے اور ابتدائی ادوار میں ہی اِس علم کے خلاف جو نفرت اور بیزاری دلوں میں پیدا ہو گئی تھی اس کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اصل کتاب عربی میں تھی جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر پیر محمد حسن صاحب نے زیرِ نظر کتاب کی صورت میں پیش کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا ترجمہ رواں اور شگفتہ ہے۔

کتاب میں توحید و صفاتِ باری، اسمائے حُسنٰی اور کلامِ الٰہی کے بارے میں اہلِ تصوّف کے صحیح خیالات پیش کیے گئے ہیں۔ مسائل جبر و قدر، تکلیف و شفاعت، حقیقتِ رُوح اور معرفتِ الٰہی کو نہایت نپے تُلے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ نیز زہد و ورع، فقر و مسکنت، خوف و تقویٰ، یقین و رضا، ذکر و شکر

اور قرب و محبت کے سلسلہ میں صوفیاء کے اقوال مناسب تشریح کے ساتھ درج ہیں۔ آخر میں متصوفین کے مخصوص کلمات و اشارات کی وضاحت اور ان کے عجیب و غریب احوال کا ذکر ملتا ہے جو بظاہر ناممکن اور محال نظر آتے ہیں۔

کتب تصوف کی اشاعت اس لحاظ سے ایک مستحسن کام ہے کہ ان کا مطالعہ انسان کو صفاتِ حسنہ سے متصف ہونے میں مدد دیتا ہے۔ . . . . اڑھائی سو صفحات پر مشتمل اس کتاب کی قیمت ۵ اروپے زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

مسلمان قومیں | تالیف: جناب آباد شاہ پوری صاحب۔ ناشر: ایوانِ ادب، چوک اردو بازار لاہور قیمت اعلیٰ ایڈیشن ۲ روپے۔ سستا ایڈیشن ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔

اس معلومات افزا اور فکر انگیز کتاب کے مصنف جناب آباد شاہ پوری صاحب علمی دنیا میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں علم نافع کے ساتھ سلامتیٔ فکر اور دل بیدار بھی عطا کیا ہے، اس لیے ان کی تحریریں اپنے دامن میں نہ صرف بیش قیمت معلومات کا ذخیرہ سمیٹے ہوئے ہوتی ہیں بلکہ خلوص اور دلسوزی کے ساتھ حالات کا نہایت اچھا تجزیہ بھی پیش کرتی ہیں۔ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں فاضل مصنف نے روسی سامراج کے ظلم و استبداد کی شکار مسلم ریاستوں کی المناک داستان بیان کی ہے۔ دوسرے حصے میں چینی مسلمانوں پر چینی سامراج کی "کرم فرمائیوں" کا تذکرہ درج ہے۔ تیسرے حصے میں فاضل مصنف نے "پس چہ باید کرد" کے عنوان کے تحت مسلمانوں کو "سرخ سویرے" کے خطرات سے آگاہ کیا ہے۔ ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پُرزور سفارش کرتے ہیں۔

کتاب کا معیارِ طباعت و کتابت عمدہ ہے۔

مسلمانوں کے تہذیبی کارنامے | تالیف: مولوی نور احمد صاحب۔ ترجمہ و تحشیہ: جناب رحمٰن مذنب، شائع کردہ: فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور۔ قیمت ۹،۵۰ روپے۔ صفحات: ۲۹۶۔

"مسلمانوں کے تہذیبی کارنامے" بنگال کے نامور مسلمان عالم اور محقق جناب مولوی نور احمد صاحب کی مشہور تصنیف GLORIES OF ISLAM کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں فاضل

مصنّف نے اسلام کے تہذیبی کردار کا بڑے علمی انداز میں جائزہ لیا ہے اور بتایا ہے کہ اس وقت جب اہلِ یورپ اندھیرے میں بھٹک رہے تھے، مسلمانوں نے علم کی قندیلیں روشن کیں۔ تہذیب کو چار چاند لگائے اور عقل کو اس کی صحیح حدود سے آشنا کر کے بامِ عروج تک پہنچایا۔ یورپ میں آج علم و ہنر کی جو روشنی ہے وہ سب ان صحرا نشینوں کی کوششوں کی رہینِ منّت ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب تین حصّوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں مسلمانوں کے علمی اور فنی کارناموں، خصوصاً سائنس، فلسفہ، ادب، ریاضی، زراعت، باغبانی، تجارت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ دوسرے حصّے میں اسلامی تعلیمات کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ اس حصے میں اس طرح کے موضوعات زیرِ بحث آتے ہیں: اسلام اور مذہبی رواداری، حقوقِ انسانی اور اسلام، اسلام اور جمہوریت، اسلام اور بین الاقوامیت۔ تیسرے حصے میں احیاءِ اسلام کے امکانات اور اس کے روشن مستقبل کے بارے میں اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔

فاضل مترجم جناب رحمان مذنب اُردو کے معروف ادیب ہیں۔ انہوں نے اس علمی کتاب کو بڑے سلیقے کے ساتھ اُردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ انہوں نے اپنے اس فرض کی انجام دہی میں جس احساسِ ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے اس کا اندازہ اُن حواشی سے لگایا جا سکتا ہے جو انہوں نے مختلف مقامات کی وضاحت اور صراحت میں لکھے ہیں۔ معلوم نہیں مترجم اسلام اور مصوری اور اسلام اور موسیقی پر نوٹ لکھنا کیوں بھول گئے ہیں۔

معیارِ طباعت و کتابت عمدہ ہے۔ قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

شرح بالِ جبریل تالیف پروفیسر سید محمد عبدالرشید فاضل ایم۔ اے، صدر شعبۂ فارسی اُردو کالج کراچی
ناشر: ادارۂ تنویراتِ علم و ادب، کراچی۔ صفحات ۴۴۸ قیمت سفید کاغذ مجلد: دس روپے۔ نیوز پرنٹ مجلد: سات روپے۔

زیرِ تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے علامہ اقبالؒ کے لازوال شعری مجموعے بالِ جبریل کی شرح ہے۔ کتاب کے آغاز میں فاضل مصنف نے کلامِ اقبال کے محاسن اور اس کے پیغام کے بارے میں ایک مختصر سا مقدمہ بھی تحریر کیا ہے۔

یوں تو علامہ اقبال کا ہر مجموعہ خیالات کی پاکیزگی اور رفعتِ تفکر کی گہرائی اور گیرائی زبان و بیان پر غیر معمولی قدرت کی شہادت پیش کرتا ہے لیکن بالِ جبریل اس لحاظ سے ان سارے مجموعوں میں منفرد مقام کی حامل ہے کہ اس میں علامہ اقبال کی فکر کا نچوڑ آگیا ہے اور اندازِ بیان بھی بعض دوسرے مجموعوں کی بہ نسبت سادہ ہے ۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ اس مجموعے کو کالجوں کی تدریسی کتب میں بطور نصاب شامل کیا گیا ہے ۔ اس بنا پر اس کی متعدد شرحیں بھی لکھی جاچکی ہیں جن میں مختلف نکتہ دانوں نے قارئین کے مخصوص حلقوں کو سامنے رکھتے ہوئے کلام اقبال کی تشریح کی ہے ۔ زیرِ تبصرہ کتاب کو چونکہ فاضل مصنف نے طلبہ کے لیے مرتب کیا ہے اس لیے ان کی ذہنی استعداد اور مشکلات کا پوری طرح خیال رکھتے ہوئے اس "گنجِ معانی" کے اسرار و رموز سمجھانے کی کوشش کی ہے ۔ اسی لیے اس شرح میں نہ تو غیر ضروری طوالت سے کام لیا گیا ہے اور نہ ایسے اختصار سے کہ اشعار کا محض لفظی ترجمہ ہو کر رہ جائے ۔ اس لحاظ سے یہ کتاب طلبہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے ۔ کتابت کی غلطیاں البتہ بہت زیادہ ہیں جنہیں آئندہ طباعت میں پوری کاوش سے درست کرنے کی ضرورت ہے ۔
معیار طباعت و کتابت گوارا ہے ۔

اسلامی لٹریچر کا داعی —— بامقصد کتب کا مرکز

ادارۂ مطبوعاتِ طلبہ

اسلام عصرِ حاضر میں	۸۰ "	طلبہ اور پاکستان کی تعمیرِ نو	۳۰ پیسے
نظریۂ تعلیم اور اسلام	۲۵ پیسے	سواد السبیل	۱-۵۰ روپے
تعمیرِ سیرت کے لوازم	۳۵ "	تحریکِ اسلامی کی کامیابی کی شرائط	۷۵ پیسے
مخلوط تعلیم	۱،۶۰ روپے	اسلامی نظام ہی کیوں ؟	۴۰ "
پاکستان کا مستقبل اور طلبہ	۳۵ پیسے	ہم اور ہمارا کام	۳۵ "
ہمارا نظامِ تعلیم	۱۵ "	میں نے جمعیت سے کیا پایا	۵۰ "
ادب کی آڑ میں	۲،۰۰ روپے	دستورِ اسلامی جمعیت طلبہ	۶۰ "

ادارۂ مطبوعاتِ طلبہ ۲/۲۰۶ نزد لسبیلہ مارکیٹ ۔ کراچی